بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

کلمۃ الحرمین

جناب حافظ عبدالمجید عامر

"اَلۡمُسۡلِمُ مَنۡ سَلِمَ الۡمُسۡلِمُوۡنَ مِنۡ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ!"

خلیج کے حالات پورے عالم اسلام کے لیے لمحۂ فکریہ ہیں!

عالم اسلام، بالخصوص عرب ممالک میں اختلاف وانتشار کا بیج بونے والے عراق کے صدر صدّام حسین نے کویت کی سرحدوں پر چڑھائی کر کے ایک مرتبہ پھر امریکہ کو عالم عرب میں دخل اندازی کا موقع دیا ہے ـــــ کویت جو پہلے ہی عراقی جارحیت کی وجہ سے امریکہ سمیت تمام یورپی ممالک کا مرہونِ منّت تھا، اور ان کے جنگی اخراجات مسلسل ادا کرنے کی وجہ سے جارحیت کا شکار ہونے سے لے کر اب تک کوئی خاطر خواہ ترقیاتی منصوبہ جاری نہ کر سکا تھا، اب صدّام حسین کے اس تازہ اقدام سے از سرِ نو کروڑہا ڈالر کے امریکی جنگی اخراجات برداشت کرنے پر مجبور ہو گیا ہے ـــــ افسوس، یہ کیسا مسلمان ہے کہ جو مسلسل اور وسیع پیمانہ پر خود مسلمانوں ہی کے درپے آزار ہے، جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ:

"اَلۡمُسۡلِمُ مَنۡ سَلِمَ الۡمُسۡلِمُوۡنَ مِنۡ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ!"

"مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں!"

صدّام حسین نے پہلے تو عربوں سے بے پناہ امداد حاصل کر کے اسلحہ بارود جمع کیا، پھر کیل کانٹے سے لیس ہو کر ایران پر چڑھائی کر دی ـــــ اس کے نتیجے میں نہ صرف پوری دنیا میں مسلمانوں کی جگ ہنسائی ہوئی، بلکہ عالم عرب کے بے پناہ وسائل تباہ کرنے اور کھربوں ڈالر کے نقصان کے علاوہ وہ لاکھوں مسلمانوں کے قتل کا باعث بھی بنا ـــــ اس کے باوجود ایران کے مقابلے میں اسے شرمناک شکست کا سامنا کرنا پڑا تو اس نے دوبارہ

عرب ممالک کی ہمدردیاں حاصل کرنے کے لیے اسرائیل کے خلاف جنگی تیاریوں کا پروپیگنڈہ کیا — اس نے اپنے ملک میں تیار کردہ سکڈ میزائلوں کے ذریعہ اسرائیل کو بھسم کرنے کا اعلان کیا اور اسی ضمن میں اس نے بغداد میں بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا، جس میں پورے عالم اسلام، بالخصوص عالم عرب کے علماء و مشائخ اور دینی اداروں کے سربراہوں کو شرکت کی دعوت دی — راقم الحروف کو بھی اس کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی، اس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صدر صدام نے اسرائیل کے خلاف اپنی جنگی تیاریوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ وہ اسرائیل کو صفحۂ ہستی سے مٹا کر دم لے گا — اس کے اس اعلان سے کانفرنس میں شریک عالم اسلام کے مندوبین میں مسرت کی لہر دوڑ گئی اور انھوں نے اس کے حق میں نعرے بلند کیے — مگر اس وقت کسے معلوم تھا کہ اس کے اصل عزائم کیا ہیں؟

یہ عقدہ تو اس وقت کھلا، جب اس نے اس کانفرنس کے انعقاد کے ٹھیک ڈیڑھ ماہ بعد راتوں رات اپنے ہی محسن برادر ملک کویت پر چڑھائی کر کے اس پر قبضہ کر لیا — اس درندگی سے کہ نہ کسی مسلمان کی عزت محفوظ رہی اور نہ مال بچا، حتیٰ کہ دینی ادارے اور مساجد بھی اس کی وحشی افواج کا نشانۂ ستم بنیں — یہ وحشی درندے اور لٹیرے رات بھر شرابیں پیتے، مسلمان بہو بیٹیوں کی عصمتیں پامال کرتے، اپنے ہی مسلمان بھائیوں کے اموال لوٹتے اور ان کے خون سے ہولی کھیلتے رہے — اب لوگوں کی آنکھیں کھلیں کہ اس کی بڑھکیں دراصل کس کے خلاف تھیں؟ — اسرائیل کا نام لے کر اس نے مسلمانوں کے جذبات ابھارے اور عالم اسلام کی ہمدردیاں حاصل کیں، اور یہ سب کچھ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت تھا کہ پہلے وہ کویت کو ہڑپ کرے اور اس کے بعد سعودی عرب کے خلاف اپنے خبثِ باطن کا اظہار کرتے ہوئے اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کرے — ہاں یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم تھا کہ اس نے سعودی عرب کے فرمانروا خادم حرمین شریفین کو اس نازک صورتِ حال سے نپٹنے کی توفیق عطا فرمائی اور انھوں نے اپنے عالمی حلیفوں کو مدد کے لیے پکارا تو پاکستان اور بنگلہ دیش سمیت پوری دنیا نے ان کی آواز پر لبیک کہی — اس کے نتیجے میں صدام حسین کو نہ صرف انتہائی ذلت آمیز طریقہ سے کویت سے نکلنا پڑا، بلکہ عراقی عوام اور ملک کا بہت زیادہ نقصان بھی ہوا، جو دراصل پورے عالمِ اسلام کا نقصان ہے — اب جب کہ امریکہ پھر کساد بازاری کا شکار ہوا، اور وہاں پر بے روزگاری بڑھی تو اس نے اپنے یہودی آلہ کاروں کے ذریعے صدام حسین کو دوبارہ اشارہ

کیا کہ وہ عربوں سے رقم بٹورنے کے لیے اس کی مدد کرے، چنانچہ اس نے ایک مرتبہ پھر کویت کی سرحدوں پر اپنی فوجیں جمع کر کے امریکہ کو دوبارہ یہ موقع فراہم کیا ہے کہ وہ عالمِ عرب میں داخل ہو اور وہاں کے تیل کے کنوؤں کی آمدنی کو براہِ راست کنٹرول کرے —— ان حالات میں ہم علیٰ وجہ البصیرت یہ کہہ سکتے ہیں کہ صدام حسین عالمِ عرب میں یہودیوں کا ایجنٹ ہے، بلکہ وہ پورے عالمِ اسلام میں ناسور کی حیثیت اختیار کر گیا ہے —— ان تمام تر اسلام دشمن اور مسلم کش کارروائیوں کے نتیجے میں خیال یہ تھا کہ عراقی عوام اور وہاں کے علماء و مشائخ اس کے خلاف علمِ بغاوت بلند کرتے ہوئے اسے اقتدار سے علیحدہ کر دیں گے، مگر اس کی گرفت اس قدر مضبوط ہے کہ وہ اپنے خلاف آواز اٹھنے سے پہلے ہی آواز نکالنے والے کی گردن دبوچ لیتا ہے، چنانچہ عراقی عوام کی خواہشات کے برعکس اور ان کی آزادی کو سلب کرتے ہوئے وہ آج تک برسرِ اقتدار ہے —— تاہم یہ بات طے شدہ ہے کہ جب تک عراقی عوام اس کے خلاف اُٹھ کھڑے نہیں ہوتے اور اسے حکومت سے نکال باہر نہیں کرتے، اس وقت تک نہ تو عراقی عوام کے مصائب ختم ہو سکتے ہیں، نہ ان کی اقتصادی ناکہ بندی ٹوٹ سکتی ہے اور نہ ہی عالمِ عرب سے اختلاف و انتشار ختم ہو سکتا ہے —— اسی طرح امریکہ کے سر پہ جو "نیو ورلڈ آرڈر" کا بھوت سوار ہے، وہ بھی نہیں اتر سکتا!

بہرحال خلیج کے موجودہ حالات پورے عالمِ اسلام کے لیے بالعموم اور عالمِ عرب کے لیے بالخصوص، لمحۂ فکریہ ہیں —— اگر مسلمانانِ عالم نے ان کے بارے سنجیدگی سے غور و فکر نہ کیا تو یہ ان کے لیے انتہائی ضرر رساں ثابت ہو سکتے ہیں ——

وما علینا الا البلاغ!

- خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں —— آپ کی ادنیٰ سی توجہ ہمیں تعمیلِ ڈاک میں غیر ضروری محنت سے بچائے گی!
- حرمین میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔